حکم میں رامپور سکہ ہے [illegible] | لشت صبح ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر | اول ابن تاج دست [illegible]
ترک سپہ پرورش لشکر ، چاکری | شہر شہر دور کرو رعب جلال قیصری | سطوت شاہ [illegible] دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل خالق کون و مکان بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم یہ مفتہ وار اخبار ہر مبارک دو شنبہ کو ۹۹ سال سے ریاست رامپور محافظہ مقام میں شائع ہوتا ہے جسمیں اقوال بزرگان دین اور [illegible] نگاران [illegible] درمیک میں [illegible] [illegible] گورنمنٹ [illegible] [illegible] خبرات کے [illegible] اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی [illegible] (۱) [illegible] ریاست [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] (۵) حضرات [illegible] (۳) یہ اخبار [illegible] [illegible] [illegible] (۴) [illegible] [illegible] (۵) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اخبار کی اشاعت [illegible] [illegible] اجرت فی سطر [illegible] [illegible] [illegible]

ودیا ہوئنگے فی پرچہ [illegible] [illegible] [illegible] ہر حالت میں [illegible] [illegible] [illegible] کا ٹکٹ آنا چاہئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری کی نایاب کتابیں

کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور میں حسب ذیل نایاب کتابیں واسطے فروخت کے موجود ہیں شائقین طلب فرمائیں!

تواریخ آئینہ تصوف اردو جسمیں حضرات اولیائے کرام [illegible] سلاسل چہار پیر چودہ خانوادوں کے حالات [illegible] [illegible] نسب نامجات لاجواب حضرت مولف نے جمع کئے ہیں [illegible] [illegible]
قیمت مبلغ پانچ روپیہ بارہ آنہ مع محصولڈاک (۶ ؎)

قرابادین کوکبی جسمیں یونانی اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں جو حضرات صحت کو عزیز رکھتے ہیں انکو لازم [illegible]
[illegible] [illegible] قیمت مع محصولڈاک [illegible]

مضمون شوکت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
مع محصولڈاک [illegible] (۴ ؎)

ان کے علاوہ [illegible] کتابیں [illegible] کارخانہ [illegible] [illegible] [illegible] اور رسالے [illegible] شائقین طلب فرمائیں تمام خط و کتابت [illegible] [illegible]
محمد مفضل حسن صابری اڈیٹر و مہتمم و پروپرائٹر اخبار دبدبۂ سکندری
ریاست رامپور (ممالک متحدہ)

۴۰۶ حق حق حق ہو الخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۸ ذالحجہ سنہ ۱۳۴۱ ہجری مطابق ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضور پرنور سید عالم شفیع امم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سریر آرائے قاب قوسین ہوئے تو درگاہ بار میں عرض کی کہ رب العالمین اکثر امتون کو تونے مبتلائے عذاب کیا۔ بلحاظ اون کے اعمالون کے میں حیران ہون کہ میری امت کے ساتھ تو کیا کریگا بجناب صمدیت سے خطاب ہوا کہ ای حبیب میرے بھیجونگا اوپر اون کے رحمت اور مبدل کرونگا اون کی بدیون کو نیکیون سے۔ جو کوئی یاد کریگا مجھے لبیک کہونگا اوس کو جو کوئی سوال کریگا مجھ سے عطا کرونگا اوس کے لئے مناسب اور مصلحت کے ساتھ جو کوئی توکل کریگا مجھ پر کفایت کرونگا اوس کیواسطے دنیا میں بخشش کرونگا اوس کے گناہون کو اور آخرت میں شفیع گردانونگا تجھے اوس کا حضور شہنشاہ والا جاہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یہ پیام عنایت آمیز سنکر نہایت خوش ہوئے اور حمد الٰہی فرمانے لگے۔

مدارج النبوۃ میں لکھا ہی کہ حضرت خواجۂ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دم مراجعت اس عالم کے جناب باری میں عرض کیا کہ الٰہی جو مسافر گھر کو جاتا ہی وہ کچھ تحفہ لاتا ہی اس سفر کا میری امت کیواسطے کیا تحفہ ہی؟ حضرت واہب العطایا نے فرمایا کہ مین واسطے اون کے ہون اون کی حیات تک اور واسطے اون کے ہون جب وہ انتقال کرین اور واسطے اون کے ہون درمیان قبر کے اور واسطے اون کے ہون درمیان نشر کے اور ہم سب جگہ اون کے مدد معاون ہین غلط فی لکھدیا امۃ محمد و نشر لکھیے۔

تفسیر رحمی میں لکھا ہی کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بعد مشاہدہ عجائبات بہشت و درکات دوزخ خطاب ہوا کہ ای حبیب میرے بہشت کی نعمتین اور دوزخ کی سختیان دیکھین آپ نے عرض کیا کہ ان نعمتون کا شمار تو ہی جانتا ہے بہشت میں جن کا ان شاء اللہ تعالیٰ ملنا ہے اور دوزخ میں ارشاد ہوا کہ جاؤ خلق کو ساتھ ایمان اور نعمائے جنت کے بشارت فرما اور عذاب دوزخ سے ڈرا اور جب مجھے کچھ حزن آوے تو مجھے یاد کر کہ اوس دم میں تجھ سے تیرے نفس سے بھی زیادہ تر نزدیک ہون اور دعا کے مظلوم سے ڈر کہ درمیان میرے اور دعائے مظلوم کے کوئی حجاب نہیں وہ البتہ مستجاب ہی اگرچہ کافر ہو اور بندا ہد پرصبر کر کہ میرے بنچ دنیا پر مغرور نہو اور دس سبب آرام مت پکڑ اور یاد رکھ کہ بہت تیری قسمت ہے اوس سے دفا جین کی نمازین وقت پر ادا کیجو اور مردمی کو عام کیجو۔ مردمۃ الاحباب میں لکھا ہی کہ خلوتی نہ خاص میں درمیان محب و محبوب کے یہ باتین ہی ہوئین اول فرمایا حق سبحانہ تعالیٰ نے ای حبیب میرے انا وانت وما سوای ذالک خلقتہ لاجلک یعنی مقصود میں اور تو سوائے اس کے سب مخلوق واسطے تیرے ہین دوسرے ارشاد ہوا ای حبیب میرے بہشت حرام ہی سب انبیا پر جبتک کہ تم نہ جاؤ اور حرام ہی سب امتون پر جبتک کہ تمہاری امت داخل نہو۔ تیسرے فرمایا حق جل وعلا نے ای حبیب پیارے آپکی امت کو مال بہت نہ دیا کہ حساب قیامت میں اون سے بہت نہو اور عمر اون کی بڑی نہین کی تاکہ دل اون کے سخت نہون اور سب امتون کے بعد اون کو زمانہ آخر میں پیدا کیا تاکہ قیام اون کا قبر میں بہت نہو۔ چوتھے وحی کی اللہ تعالیٰ نے کہ ای حبیب میرے زندگانی کر جس سے چاہے کہ آخر مرنا ہی دوستی کر جس سے چاہے کہ آخر اوس سے جدا ہونا ہی عمل کر جو کچھ چاہے کہ جزا اوس کی ملنی ہی سب خلق سے نا امید اور ہم نشین میرا ہو کہ آخر میری طرف بازگشت ہی دل اپنا دنیا سے متعلق نہ رکھ تجھے واسطے اوس کے پیدا نہین کیا ہی۔ پانچوین حضور فرماتے ہین کہ مین نے جناب باری میں عرض کیا کہ حساب میری امت کا قیامت میں میرے سپرد ہو ارشاد ہوا کہ حبیب میرے اس سے تمہاری کیا غرض ہی عرض کیا رب العزت امت میری نصیحت نہو فرمایا حساب اون کا ایسا لونگا کہ آپ بھی نتائج اعمال سے اون کے مطلع نہونگے جب میں گناہ اون کے تم سے کہ پیغمبر شفیق ہو چھپاؤنگا تو دوسرون کیونکر ظاہر کرونگا ای حبیب میرے تم اگر اون پر شفقت رسالت رکھتے ہو تو میں رحمت ربوبیت۔ تم اگر پیغمبر اور رہنما اون کے ہو تو میں معبود اور خدا ہون تم آج مرتبۂ ناسوت میں اون کو پاؤنگا الطاف دیکھتے ہو میری نظر عنایت ازل سے اون کے حال پر ہے چھٹے رب العزت نے فرمایا کہ یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میرے واسطے کیا تحفہ لائے حضور نے عرض کیا رب العلمین تیرے واسطے کیا تحفہ لاؤن دو تحفے لایا ہون؛ ایک میں تقصیرات طاعات امت ہی دوسرے میں اون کی خطا و معصیت فرمایا تقصیرات طاعت بخشی میں نے اپنی رحمت سے اور خطا و معصیت امت کی تیری شفاعت سے ساتوین حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہین کہ حضرت شہنشاہ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی کچھ شکایتین کین۔ اول یہ کہ مین رازق ہون اور مجھپر اعتقاد نہین کرتے اور

طلب رزق میں بیجا کوششیں کرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ بہشت تمہارے اور تمہاری امت کے واسطے ہے مگر امت تمہاری اس طرف رغبت نہیں کرتی اعمال نیک میں قصور کرتی ہے تیسرے یہ کہ دوزخ کو تمہارے دشمنوں کے لئے پیدا کیا ہے امت تمہاری وہاں جانے کی سعی کرتی ہے یعنی ہماری نافرمانی کرتی ہے۔ چوتھے خلوت میں گناہ کرتے ہیں خلائق کی ملامت سے ڈرتے اور مجھ سے بے خوف رہتے ہیں۔ پانچویں میں آج کل کا عمل طلب نہیں کرتا اور یہ مجھ سے برسوں کا رزق طلب کرتے ہیں چھٹے میں روزی ان کی کسی کو نہیں دیتا اور یہ میری طاعت غیر کو دیتے ہیں یعنی عبادت ریا کرتے ہیں ساتویں عزت کرنے والا میں ہوں اور یہ اوروں سے عزت چاہتے ہیں۔ آٹھویں نعمت میں دیتا ہوں یہ شکر اوروں کا ادا کرتے ہیں نویں یہ میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان کی فرشتوں میں شکایت نہیں کرتا میں اور یہ تھوڑی سی بات سمجھتا ہوں تو وہ شکایت کے دفتر لوگوں میں کھول دیتے ہیں۔

یوم حج و عید اضحیٰ

کل سہ شنبہ ۲۴ جولائی کو یوم حج ہے اور پرسوں انشاء اللہ تعالیٰ عید اضحیٰ ادا ہوگی تو ہم حضرات اہل اسلام کو عید اضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہیں پھر ان سے یہ عرض کرنا بیجا و غیر موزوں نہیں تصور کرتے کہ وہ اپنی اپنی جگہ امن پسند رہیں اور حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھیں وہ یہ خوب یاد رکھیں جبکہ وہ مسلمان ہیں تو نہ اسلام کے احکام فروگذاشت کرسکتے ہیں نہ ان کے مذہب نے خدا کی زمین پر فساد کرنے کی اجازت دی ہے۔ لہذا ہم تمام مسلمانوں کو مشورہ دینگے کہ وہ ایام بقر عید کو پرلطف طریقہ سے بسر کریں قربانیاں کریں مگر فساد سے بچیں جس کا انجام خراب اور کشمکش میں مبتلا ہونا ہے جو لیڈر صاحبان بھی ویسا ہی لفظ انتظار سے مسلمانوں کو مشورہ دیتے ہیں وہ ایک حد تک واجب التعمیل ہے۔

یہ مبارک ایام خاص طور سے احترام کے مستحق ہیں جن میں کل نویں ذی الحجہ کی فجر سے تکبیرات ایام تشریق شروع ہو کر تیرہ کی عصر کو ختم ہوں گی۔ خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو اس عید کے اصلی برکات سے مالا مال فرمائے۔ حقیقی عید اسی کی ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے واسطے خالص عمل کیا عید اس کی نہیں جو نئے کپڑے پہنے یا عمدہ کھانے کھائے عید اس کی ہے جو وعید سے پناہ میں رہے۔ عید اس کی نہیں جو خوشبو میں بسے۔ عید اس کی ہے جو توبہ کرکے پھر نہ توڑے دیکھیں ہوا تا عید میں نہیں ہے۔ عید اس کی ہے جو اللہ کے انعام پر غور کرے ساتھ اپنے مقصد کے موافق سلوک کرے۔ عید اس کی نہیں جو دنیا کی زینت سے آراستہ ہو۔ عید تو اسی کی ہے جو توشہ تقویٰ سے توشہ لے عید اس کی نہیں جو اونٹوں، خچروں، گھوڑوں، یا ڈنڈوں، اور موٹروں پر سوار ہو عید اسی کی ہے جس نے گناہ چھوڑ دیئے۔ عید اس کی نہیں جو فرش فروش بچھائے۔ عید تو اس کی ہے جو صراط پر سے گذر جائے۔

مصری غلاف کعبہ شریف کی واپسی

یہ خبر نہایت افسوس سے معلوم ہوئی ہوگی کہ گورنمنٹ حجاز اور حکومت مصر کے مابین غلاف کعبہ کے ساتھ ایک ڈاکٹری وفد بھیجنے پر اختلاف ہو گیا ہے اور گورنمنٹ مصر نے احکام جاری کر دیئے ہیں کہ غلاف کعبہ کو مصر واپس لے آیا جائے گورنمنٹ مصر نے نہ صرف واپسی غلاف شریف پر بس کیا ہے بلکہ جامع ازہر اور محقق علماء سے ایک فتویٰ اس مضمون کا حاصل کرلیا ہے کہ خدا اور رسول اور تمام دنیائے اسلام کی نگاہوں میں گورنمنٹ حجاز کی یہ حرکت کبھی جائز قرار نہ دی جائیگی۔ کیونکہ کسی شخص کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو خواہ وہ ڈاکٹر ہو یا کسی پیشہ کا کیوں نہ ہو مذہبی فرض کے ادا کرنے سے روکے۔

جس وقت کہ حجاج کو کسی قسم کا خطرہ ہو یا ان کو اپنی سلامتی کا یقین نہ ہو تو اس صورت میں حج ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ حج ادا کریں کیونکہ سلامتی بھی حج کے لئے ایک ضروری شرط ہے چونکہ گورنمنٹ حجاز نے مصری غلاف کعبہ کے راستہ میں دقتیں پیدا کر دی ہیں اور حجاز کی صحت خطرہ میں ہے اس لئے مصری گورنمنٹ نے افسوس کے ساتھ اس بات کا اعلان کیا ہے کہ اس کے پاس بجز اس کے اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ غلاف مذکور اور قافلہ کی روانگی کو ممنوع کردے گورنمنٹ مصر نے گورنمنٹ حجاز کو ذمہ دار قرار دیا ہے کہ اس کارروائی کی وجہ سے ایک مذہبی فرض ادا نہیں ہو سکا جو لوگ غلاف کی واپسی کے باوجود بھی حج کے لئے روانہ ہونگے ان کی ذمہ دار گورنمنٹ مصر نہ ہوگی وہ برابر اس مطالبہ پر اڑی ہوئی ہے کہ جو رعایت اسکو اب تک حاصل تھی وہ بحال رکھی جائے۔ حکومت مصر کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ شاہ حسین اس کوشش میں ہیں کہ وقف حرمین سے کئی ہزار کی آمدنی حاصل کریں جس میں سے ۸ ہزار پونڈ سالانہ اس ڈاکٹری مشن کے جھگڑے پر گفت و شنید سے قبل روانہ کی جاتی تھی

واپسی غلاف کعبہ کے متعلق شاہ حسین کا بیان

حجاز اور مصری گورنمنٹ کے درمیان جو تنازعہ پیدا ہو گیا ہے اس کے جواب میں شاہ حسین نے لکھا ہے کہ گورنمنٹ حجاز نے ہندوستان سے امیر الحج مصری گورنمنٹ کے نمائندے کو اطلاع

ان کو مع اون کے ڈاکٹری مشن اور سامان اسپتال کے بغیر روک ٹوک ملک میں داخل ہونیکی اجازت دیتے ہیں لیکن وہ امیر الحج کی اس تجویز کو ہرگز منظور نہیں کر سکتے کہ جدہ اور مکہ معظمہ میں یہ اسپتال قائم رکھے جائیں کیونکہ گورنمنٹ مکہ معظمہ کی آزادی میں اس سے خلل آتا ہے کہ شاہ حسین نے اس تنازعہ کا ذمہ دار مصری گورنمنٹ کو قرار دیا ہو نگے چونکہ شاہ حسین نے جواب میں کہا ہے کہ ان کے ذریعہ سے امیر الحج کو اطلاع دیدی کہ وہ جسقدر آزادی کے ساتھ چاہیں مفید طریقہ پر جدہ اور مکہ معظمہ کے اسپتالوں کو کام میں لا سکتے ہیں اور نہ صرف مصری بلکہ تمام حجاج کو اختیار ہے کہ وہ مصری اسپتالوں میں معالجہ کے لئے درخواست کریں۔ شاہ حسین کی گورنمنٹ ہر طریقہ پر اس معاملہ میں اس کی مدد کرنے پر تیار ہے۔ امیر الحج نے اس کا جواب یہ دیا کہ اس کو مصری گورنمنٹ کی طرف سے ہدایت ہوئی ہے کہ وہ جس طرح چاہیں اپنی مرضی کے مطابق اسپتال کھولیں اور اگر ضرورت ہو تو وہ خدام حجاز کو بطور خود احکام روانہ کر سکتے ہیں۔ امیر الحج نے یکایک گفت و شنید کو منقطع کر دیا اور مصر روانہ ہو گئے شاہ حسین نے سختی کے ساتھ اس مصری بیان کی تردید کی کہ مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ اس عہد نامہ کی رو سے جو برطانیہ اور حجاز کے درمیان میں ہوا ہے برطانوی حفاظت میں دیدیئے گئے ہیں۔

امیر شریعت خلیفۃ المسلمین بنائے جائیں!

جمعیۃ العلماء ہند دہلی کا آخری فیصلہ

جمعیۃ العلماء ہند دہلی کی انتظامیہ مجلس کا جلسہ گزشتہ ہفتے ۱۲ سے ۱۶ جولائی تک ہوتا رہا۔ جلسہ کی تمام کارروائیاں خفیہ رکھی گئیں کہا جاتا ہے کہ جمعیۃ العلماء نے ایک زبردست و با اثر مجلس مرتب کی ہے جو مذہبی امور میں خاص سرگرمی و ایثار سے جدوجہد کریگی ۱۶ جولائی کا آخری جلسہ تھا جس میں سرگرمی کے ساتھ مسئلہ انتخاب امیر شریعت پر بحث و مباحثہ ہوا۔ اور بالآخر مولانا ابو الکلام آزاد کی تحریک پر یہ طے پایا کہ خلیفۃ المسلمین سے درخواست کی جائے کہ وہ اس عہدہ جلیلہ کو قبول فرمائیں۔

جناب امیر صاحب والئی کابل گورنمنٹ چین سے آزادی افغانستان کے خواہشمند ہیں

بیان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ افغانستان نے گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ افغانستان کی آزادی کو تسلیم کرے اگر چینی

سفیر متعینہ پیرس کی معرفت سفارتی تعلقات کے متعلق گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ راجہ مہندر پرتاب جو شروع میں [illegible] میں حکومت افغانستان کے نمائندے ہیں اور پیکن سے ماسکو کو روانہ ہو گئے ہیں آئندہ گفت و شنید کے موافق حالات پیدا ہو گئے ہیں

معزول مہاراجہ صاحب نابھہ کے حالات

مہاراجہ صاحب نابھہ کی معزولی پر اون کی قوم کے علاوہ پنجاب بھر کو افسوس ہو رہا ہے اور ہر جگہ مہاراجہ صاحب کی معزولی کے چرچے ہیں۔ سکھ لیگ منڈی کا ایک باقاعدہ جلسہ ہوا جس میں مہاراجہ صاحب کے حالات عزل پر بطور غور کیا گیا اور سکھ پنتھ سے درخواست کی گئی کہ جب تک مہاراجہ صاحب گدی پر بحال نہ ہو جائیں وہ اپنے کام کو جاری رکھے اور گوردوارہ پربندھک کمیٹی سے جتھے بنا کر اس جھگڑہ کے فیصلہ میں لینے کے لئے التجا کی۔

معزول مہاراجہ صاحب نابھہ کے قیام کا فیصلہ ہو گیا ہے آپ ڈیرہ دون میں مقیم ہیں جہاں آپ کی دو درجن کے قریب کوٹھیاں ہیں مہاراجہ صاحب کو موٹر میں بٹھا کر لے گئے تو اس وقت ان کے پاس سوائے کپڑوں کے کوئی اور سامان نہ تھا آپ کا سامان نہ تھا آپ کا سامان بعد میں روانہ کیا آپ کی رانی اور آپ کا چار سالہ بچہ جو گدی کا وارث تسلیم کیا گیا ہے آپکے ہمراہ ہیں۔ مسٹر ڈگوری نابھہ کے افسر اعلیٰ ہوں گے آپ وہی صاحب ہیں جو دو سال ہوئے قصور میں بحیثیت ڈسٹرکٹ افسر تھے اور جنہوں نے اخبار بندے ماترم پر ہرجانہ کا مقدمہ دائر کیا تھا۔

مہاراجہ پٹیالہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو اطلاع دی ہے کہ اخبارات میں جو بیانات میرے خیالات کے متعلق شائع ہوئے ہیں وہ غلط فہمی میں ڈالنے والے ہیں۔ میں مہاراجہ نابھہ سے کوئی انتقام لینا نہیں چاہتا تھا بلکہ گزشتہ شرارتوں کے متعلق میں گورنمنٹ سے انصاف کا خواہاں ہوا تاکہ وہ باتیں غیر ممکن العمل ہو جائیں۔ مہاراجہ نابھہ کی ریاست سے دستکشی پر میں مزید کارروائی کرنا مناسب نہیں خیال کیا اور اس کے نتائج سے بچانے کی کوشش کی میرے خیال میں مہاراجہ نابھہ نے نہایت عقلمندی سے کام لیا۔

لندن میں مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے ضیافت دی

ولایت سے خبر آئی ہے کہ ۱۰ جولائی کو لندن کے سوائے ہوٹل میں سر [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر والئی ریاست کپورتھلہ جی سی ایس آئی نے ایک شاندار دعوت دی جس میں ایک سو کے قریب مہمان تھے ان مہمانوں میں خاص خاص اصحاب کے نام یہ ہیں۔

مہاراجہ صاحب والئی الور۔ مہاراجہ صاحب والئی نوانگر۔ مہاراجہ صاحب والئی [illegible]

دائیکونٹ و دائیکونٹس پیل۔ مارکوئیس ڈی کلیپ ارل ڈفرن۔ دائیکونٹ و دائیکونٹس ارپلے سر الفریڈ گیڈی ماؤنڈ۔ کونٹس لٹن۔ مسٹر و مسز انیشبوسٹر خاستری۔ سر علی امام و بیگم علی امام سردار اپ اور لیڈی ٹاٹا۔

تعلقدار کردار کی افسوسناک وفات

افسوس ہے کہ راجہ پرتاب بہادر سنگھ او۔ بی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ سی تعلقدار کردار ضلع سلطانپور کا گزشتہ سہ شنبہ کی شام کو قلب کی حرکت بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا۔ راجہ صاحب آنجہانی میعادی بخار میں مبتلا تھے۔ اور سول سرجن سلطانپور و ڈاکٹر ٹنڈن کے زیر علاج تھے۔ آنجہانی کی وفات سے سلطانپور کو اور صوبۂ اودھ کو بہت نقصان پہونچا۔ بیکنٹھ باشی نہایت روشن خیال اور تعلیم یافتہ رئیس تھے میونسپل بورڈ کے منتخب شدہ چیرمین تھے۔ مقامی عدالتیں میونسپلٹی کے دفاتر ان کے اعزاز میں بند کئے گئے آنجہانی کے پسماندگان میں ایک نوجوان رانی اور ایک نابالغ بچی ہیں۔

مراسلات

(ذیل کے لئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا

(از جناب مسعود الرحمن صاحب سعدی منفام۔ آگرہ۔)

تبلیغ کے پردے میں عیاں اتحاد کے عنوان سے اخبار دبدبۂ سکندری رامپور میں ایک مضمون قاضی احسان الحق صاحب نعیمی نامی کسی شخص نے لکھا ہے نظر سے گذرا ہم ایسی شر پسندانہ تحریر کی طرف کبھی توجہ نہیں کرتے مگر پبلک کی غلط فہمی ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم جناب قاضی صاحب کے مضمون کی نہ صرف تردید ہی کریں بلکہ ان کو پر زور طریقے سے توجہ دلائیں کہ وہ اپنے اس غلط الزام کو ثابت کریں کہ وہ کون نام نہاد علماء ہیں جنھوں نے ہندؤں سے رشوتیں لے لیکر تبلیغ کے پردے میں قوم و مذہب کے ساتھ غداری کی اور کر رہے ہیں۔ قاضی صاحب سب سے بڑا فتنہ اور مصیبت اعظم ہندؤں کے ان مسلم نما رندوں کو حضرت دیتے ہیں مسلم نما کو صاف فرمایئے تو بہتر ہو آپکا مقصد مسلم نما رندہ سے کیا ہے؟ آیا وہ دراصل مسلمان نہیں ہیں بلکہ مسلمانوں کی جیسی صورت یا شبیہ رکھتے ہیں یا کیا؟ براہ کرم تشریح فرمایئے۔) کہ جنھوں نے کانگریسی دور میں مسلمانوں کو ہندو پرست بنایا۔ بلکہ قاضی صاحب فرماتے ہیں کہ تبلیغ کے پردہ میں ہندو کا برادری رقم سے کام چل رہی ہیں کی جا رہی ہے ایک تبلیغی مرکز قائم کرنیکا اہتمام کر رہے

کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ جناب قاضی صاحب سے بدب عرض ہے کہ ہندو دوستی جو بجا ابھی ہے انگریزوں کی موالات و دوستی ہے جناب قاضی صاحب چھوٹا منہ اور بڑی بات کے مصداق بنئے۔ گریبان میں منہ ڈال کے اپنے کا منہ کا منھ کہا تا ہے اس وقت آپ بھی آج اس قابل ہوئے کہ وہ ملک و ملت کو ہندوؤں کے کارندے کے نام سے موسوم کریں۔ خدا آپ نادان دوستوں کو کہے۔ کہ ہم نے کوئی ہو لائق خدا آپ دوستوں کو ہے اب ہم کہ جناب قاضی صاحب کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ ان مسلمانوں کو رشوت خوار کے نام ظاہر کریں اگر جناب قاضی صاحب نے اپنے اس الزام کو صحیح ثابت کیا تو ہم مجبور ہونگے۔ کہ ان کو کسی سخت فیصلہ کا منتظر رہنا چاہئے جو عموماً ایسے غلط الزام کو ہوا کرتا ہے۔ آپ ملک اور قوم کے سامنے سرگرم عمل علماء کرام پر الزامات لگا کر ملک کی ہمدردی اور حمایت حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر پبلک اب اتنی کوتاہ نظر نہیں ہے کہ ان غلط اور لغو تحریرات پر عمل کرے وہ زمانہ کوسوں دور گیا کہ جب آپکا دام تزویر ملک پر مسلط ہوتا تھا اور اس وقت نادان پبلک آپکی ابلہ فریبیوں کا شکار ہوا کرتی تھی۔

لیڈروں کو اسلام کا درد

(از جناب قاضی محمد احسان الحق صاحب نعیمی مہتمم شعبۂ تبلیغ ناظم نشر و اشاعت جماعت رضائے مصطفےٰ۔ آگرہ۔)

مسلمانوں کے لیڈر اور سیاسی علماء ممبروں اور پلیٹ فارموں پر تو مرثیہ خوانی کرکے درد اسلام کا بہت اظہار کرتے رہتے ہیں مگر سال بھر سے زائد عرصہ گذرتا ہے کہ ہندو مسلمانوں پر حملہ آور ہیں۔ اچھوتوں کو نے شکار بچھایا ہے اور ان کو پھانسنے کے لئے چاندی کے جال بچھا رہے ہیں۔ لالہ منشی رام عرف شردھانند صاحب کے طویل و عریض دعوے اور دوسرے ہندو لیڈروں اور کارکنوں کی جوشیلی سرگرمیاں اخبار میں حضرات کی پوشیدہ نہیں ہیں۔ لیکن لیڈر صاحبان کو ابتک اس درد کا احساس نہیں ہوا۔ بلکہ علماء کی جماعتیں جو نہایت ہمت و استقلال کے ساتھ گھر بار اور ساز و سامان سے اس فتنہ کی مدافعت کے لئے پہنچیں اور شب و روز مصروف کار ہیں ان کو پریشان کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور وہی علماء جو اور تحصیل چندہ کا معمولی کام شروع کر دیا کبھی کانفرنسیں ہو کر مسلمانوں کی ہدایت کے لئے تو کبھی جلسے یا ڈنر منعقد کئے مگر علماء سے مطالبہ کہ تم ہمارے ماتحت ہو جاؤ۔ اور ان کے چلتے ہوئے کام میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے تو دین اسلام نے علماء کو رہنما بنایا ہے ان سے یہ سوال صریح ظلم ہے۔ اس کے علاوہ گذرے ہوئے قریب زمانہ میں وہ آپ کے چال ڈھال اور مذہبی درد مندی کا تجربہ کر چکے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ یہ لیڈر پھر کی امید مرحوم کے معاوضہ میں مذہب بیچ ڈالنا چاہتے ہیں۔ پھر کس

وہ اپنے آنکھوں کا ماتحت بنا میں ایک شخص کو پولیس کی ادنی ملازمت حاصل کرنے کے لئے چال چلن کی تصدیق کرانا پڑتی ہی اور لیڈر صاحبان اسلام کی خیانتیں اور مسلمانوں کی بدخواہیاں کرکے بھی اپنے تئیں اس کا مستحق سمجھتے ہیں کہ علماء ادن کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن جائیں جو علماء ہیں وہ تو اس بات کو کبھی منظور نہ کرینگے اور اب کے سیاسی علماء ہوں تو آپکا ساتھ دینگے ۔ مولوی عبدالباری صاحب جو سوراج کے شوق میں قلم دوات چھوڑ کر چرخہ چلایا اور سوت کاتا کرتے تھے اور بکثرت لیتی لنگوٹی بھی تھے اون کا قدم نازمین علاقہ ارتداد کے دیہات تک نہ آسکا ۔

آج بھی اون کے قلم سے یہی نکلتا ہی ۔ کہ گاندھی کی تصویر میری آنکھوں کے سامنے ہی اون سے جو ہندو بیمار ہوئے ہیں وہ مجھے یاد ہیں قربانی گائے کے متعلق میری وہی رائے ہی میں تو کراہتی کرونگا ۔ ایسے علماء ہیں لیڈروں کو بہت ہاتھ آسکتے ہیں اور لاکھوں روپیہ کا چندہ ہضم کر جانے کے بعد بھی ممکن ہی کہ بھولے مسلمان پھر ان لیڈروں کو امانت دار سمجھکر اپنا محنت سے کمایا ہوا روپیہ دے ڈالیں مگر علمائے اسلام دین کے کام میں ان پر اعتبار کرنے والے نہیں ۔ بہتر ہو کہ لیڈر صاحبان اور سیاسی علماء اب اسلام پر کرم کریں اور اپنی اگر وحشت کی ہوئی مخالف طاقتوں سے اسلام کو نقصان پہونچ رہا ہی علماء کو اوس کی اصلاح کرلینے دیں اور تبلیغ کا کام لیکر حیلہ بہانہ سے اوس کے کام میں حارج نہ ہوں ہمنے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ علماء جو فرماتے تھے اون کا حرف حرف صحیح نکلا ۔

ایڈیٹر ! تم کیا اسلام کی خدمت انجام دوگے ۔ ہندوؤں کا مال جو مسلمانوں کی گمراہی کا باعث ہو رہا ہی وہ آپکی آنکھیں پہلے ہی دو دفعہ کرچکا ہی آپ کے خدمات پہلے ہی ہندو خرید چکے ہیں ۔ آپ میں بہت سی خرابیاں کانگریس کے ملازم اور تنخواہ دار ہیں بہت سے رشوت خوار ہیں تمہارا زبان پر ہندوؤں کا روپیہ بولتا ہی دیکھو غداری سے باز آؤ خدا کو بھی منھ دکھانا ہی ۔ اللہ تعالی اور ہم پر رحم کرے اور طمع کے پھندوں سے بچائے آمین

علمائے اسلام سے استدعا

علمائے اسلام سے یہ استدعا ہی کہ وہ اپنی روش پر قائم رہیں لیڈروں کی چال بازیوں اور کیادیوں سے بچتے رہیں اور کسی طرح اپنے دینی کام اون کے ہاتھ میں نہ دیں اونھیں معلوم نہیں ہی کہ علماء تبلیغ اسلام کا کام کریں اس سے اون کے ہندو مسلم اتحاد کو صدمہ پہنچیگا اور ہندوؤں کی ہتک ہی ہی جو اونھیں اسلام سے زیادہ پیاری ہی ۔ اس لئے وہ ہر طرح یہی کوشش کرینگے کہ کسی طرح علماء اس مقصد سے ہٹ جائیں اور اس لئے وہ علماء کو ناقابل بھی بتلائینگے یہ بھی کہینگے کہ اسکی ضرورت

نہیں تبلیغ کا کام جاہل خوب کرسکتے ہیں ہندوؤں سے صلح بھی کرینگے ۔ علماء پر طرح طرح کے الزامات بھی لگائینگے ۔ اونھیں گورنمنٹ کا خوشامدی بھی کہینگے اور جو کچھ ان سے بن آئیگا تہمت لگائینگے ۔ تمہاری خدمت دین خوشنودی اور کسی کی ملامت سے خوف نہ کھانے والے ہو یہ امتحان کا وقت ہی ثابت کرنے کے لئے ہیں اونھیں اون کی اور ثابت قدم رہو ۔ ایسا نہ ہو کہ لیڈروں کی طرح تم بھی اون سے پریشان ہو کر پھر تم بھی تماشائی تحفتوں کی جڑ تیل بن جاؤ مسلمانوں سے بہت زیادہ دشمنی ہیں ۔

ایڈیٹر ۔ مولانا نعیمی صاحب نے اس حقیقت کے انکشاف میں معقولیت سے کام لیا اور ہمیں بھی کو کر لیڈروں کو برا بھلا کہا ہی ۔ جبکہ اسوقت باہمی نفاق و پھوٹ سے کام نہ چلیگا ۔ میرے نزدیک آپ کو خاموشی کے ساتھ اپنے فرض کے فرائض انجام دینے مناسب ہیں نہ کہ باہمی جھگڑے اور تو تو میں میں کا اس سے کیا حاصل ہی ۔ اگر کوئی شخص برے فعل کا مرتکب ہوگا تو وہ اپنے فعل خدا تعالی کے نزدیک ہرگز مقبول و پسندیدہ نہیں ہو سکتا ۔ میرے نزدیک لیڈروں کو برا بھلا کہنے کے بجائے اتنے وقت میں کوئی اور دینی کام کیا جاتا تو بہتر تھا

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(رویٹر ایجنسی کے برقی ذریعہ سے)

ترکوں سے صلح اور تمام مسائل طے ہو گئے ۔

۱۷ جولائی لاسین ۔ آج شام کانفرنس کا ایک باضابطہ اجلاس منعقد کیا جا رہا ہی تاکہ اتفاق رائے کا اعلان و تصدیق کردی جائے ۔ اب کوئی مشکل پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں پایا جاتا یعنی اب صلح یقینی سمجھی جاتی ہی ترک اس صلح پر مطمئن ہیں اور حالات حاضرہ کو دیکھتے ہوئے بہتر سے بہتر جو صلح ممکن تھی وہ یہی مراعات کا مسئلہ سب سے زیادہ پیچیدہ تھا وہ بھی سلجھ گیا کہ ریچ جنرل آف ریلوے اور ورکس اور مسٹر انگ کمپنیوں کو بلحاظ اس امر کے کہ ان میں سے کسی کمپنی کو حق فوقیت حاصل ہی پانچ سال تک مساوی حالت پر رکھا گیا ہی ۔ چسٹر کے مراعات سے جو دقتیں پیدا ہو گئی تھیں وہ بھی اس طرح بر جاتی رہیں اور امریکن شاہ کو بھی اطمینان ہو گیا ۔

یونان و ترکی دوستانہ تعلقات

ترکی و یونانی دوستانہ تعلقات خود بخود ظاہر ہو رہے ہیں ایم وینزیلا

عصمت پاشا سے کل ملاقات کی اور شکریہ ادا کیا کہ انھون نے ان ۱۷ یونانیون کو جنہین ۸ر جولائی کو بیانوزو مین سزائے موت کا حکم دیا گیا تھا بری کرانے کی کوشش کی۔ اس قسم کے چند اور مسائل کی طرف بھی [illegible] نے عصمت پاشا کی توجہ کو منعطف کیا۔ عصمت پاشا نے وعدہ کیا کہ وہ انگورہ کو ایک تار روانہ کرینگے جس مین اس امر پر زور دینگے کہ جو متذکرۂ بالا معاملات مین ماخوذ ہین ان کو بھی عام معافی سے فائدہ اُٹھانے کا موقع دیا جائے۔

برٹش امپائر لیگ کے نمایندون کی باریابی

۱۷ر جولائی۔ لندن۔ برٹش امپائر لیگ کے نمایندون کو جو آجکل لندن مین منعقد ہو رہی ہے ملک معظم نے قصر بکنگھم مین شرف باریابی بخشا۔ ملک معظم نے ہر ایک نمایندے سے مخاطب ہو کر چند کلمے فرمائے۔ جس مین حکومت کے مختلف کارنامون کی یاد دہانی فرمائی اور لیگ کا شکریہ ادا کیا۔

وسٹ منسٹر ہال کا افتتاح

حاضرین کی ایک بہت بڑی تعداد کے سامنے جس مین پارلیمنٹ کے چند ممبر اور حکومت کے نمایندے بھی شریک تھے۔ ملک معظم نے وسٹ منسٹر کے اوس ہال کا افتتاح فرمایا جو آٹھ سال سے زیر تعمیر رہا

کانفرنس مین مبارکبادی تقریرین

۱۸ر جولائی۔ لاسین۔ صلح کانفرنس کے اختتام پر عام طور مبارکبادی تقریرین کی گئین اور معاہدے لکھے گئے۔ عام معافی کے متعلق سر ہورس رامبولڈ نے ایک اعلان پڑھا اور ترکون سے اپیل کی کہ وہ آرمینین باشندون کو ملک مین واپس آنے کی اجازت دیدین۔ سوئس گورنمنٹ کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتے ہوے سر ہورس رامبولڈ نے ترکی کو ہدایت کی کہ وہ مختلف قومون اقلیات اور [illegible] کے مسئلہ مین سوئزرلینڈ کے نقش قدم پر چلے۔

ایران اور عراق کی مخالفت

کربلائے معلی کے ایک سربرآوردہ اور مشہور شیعہ مجتہد کی گرفتاری اور ان کی گرفتاری کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایران کے ۳۵ ایرانی مجتہد گورنمنٹ عراق کی اس کارروائی پر اظہار مخالفت کرتے ہوے بخوشی خاطر عراق سے چلے گئے۔ یہ مجتہدین اسوقت کرمانشاہ مین موجود ہین گورنمنٹ کی اس کارروائی نے ایران مین برطانوی پالیسی پر سخت خطرناک اثر ڈالا اور اس [illegible] بیان ہے کہ برطانوی حکام نے مذہبی احساسات کو صدمہ پہونچا کر نفرت و حقارت کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔ لوکل اخبارات بھی اس موقع سے فائدہ اُٹھا کر برطانیہ کے خلاف زہر اُگل رہے ہین مساجد مین بہت سے احتجاجی جلسون کو روک دیا گیا۔ اور کاظمین کی مسجد مین جلسہ کیا جانا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ ایران نے برطانوی سفارتخانہ کو اس طرف توجہ دلائی ہے اور شاہ ایران نے برطانوی [illegible] کے ساتھ اس معاملہ مین دخل دینے کا وعدہ کیا ہے۔ طہران سے کرمانشاہ کو مختلف وفود جا چکے ہین اور امید ہے کہ مجتہدین کی شکایت کا کوئی قابل اطمینان تصفیہ ہو جائیگا۔ کرمانشاہ کے سابق گورنر اور موجودہ وزیر جنگ امور کو شاہ ایران نے حکم دیا ہے کہ وہ کرمانشاہ جاکر ان علما کی مہمانداری کرین جو عالیجناب شیخ الخالصی کو عراق مین گرفتار اور جلاوطنی سے متاثر ہو کر چلے آئے ہین۔ شاہ ایران کی گورنمنٹ اور ان علماء کے درمیان کئی مرتبہ سلام و پیام ہو چکے ہین۔

غیر ملکی باشندون سے ترکون مین نفرت

۱۹ر جولائی۔ لندن۔ [illegible] اور دیگر حلقون مین جو ترکی کے معاملات سے دلچسپی لیتے ہین اس امکان کا خوف پیدا ہو گیا ہے کہ قسطنطنیہ سے اتحادی قابض فوجون کی واپسی کے بعد کوئی فتنہ رونما ہو کیونکہ ترکی انتہاپسندون کے جذبات غیر ملکی باشندون کے خلاف بہت بھڑکے ہوئے ہین اور وہ لاسین کے صلح نامہ کو غیر ملکی باشندون پر فتح خیال کرتے ہین مغربی یورپین باشندون کا پوزیشن اس سے بھی زیادہ خراب ہو جائیگا۔ یونانیون اور جن ملکی عیسائیون نے اتحادی فوجون کے ساتھ ذرا بھی تعلق رکھا تھا ان کی پوزیشن سخت خطرناک ہو سکتی ہے۔ اس امر سے پتہ چلتا ہے کہ بہت سے وہ یونانی باشندے گرفتار کئے گئے جنھون نے برطانوی [illegible] مین کام کیا تھا۔ ایک اطلاع یہ بھی ملی ہے کہ ترکون نے ان مشہور شخصون کو جلا وطن کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے جنھون نے اتحادی فوجون اور ملکی عیسائی باشندون کی مدد کی تھی۔

جنرل ہیرنگٹن سے ملاقات

۱۹ر جولائی۔ قسطنطنیہ۔ قسطنطنیہ کے ترکی فوجی گورنر نے آج جنرل ہیرنگٹن سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ تخلیہ کے وقت فساد روکنے کے لئے وہ ہر قسم کا انتظام کرینگے حتی کہ جبتک برطانوی فوجین روانہ نہ ہو جائین وہ قسطنطنیہ مین ترکی فوجون کو داخل نہ ہونے دینگے نیز یہ کہ جتنے جلوس یا مظاہرون کے جنکی اطلاع قبل ہی سے جنرل ہیرنگٹن کو دیدی جائیگی تمام مظاہرے روک دیے جاوینگے۔

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ کو شرف باریابی بخشا گیا

آج ملک معظم نے مہاراجہ صاحب آف کپورتھلہ اور رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے ایک وفد کو شرف باریابی بخشا۔

عراق کے جلاوطن مجتہدین کا مسئلہ

عراق سے چند مجتہدین کے واپس چلے آنے کے مسئلہ مین جو تنازعہ گورنمنٹ ایران اور عراق کے درمیان پیدا ہو گیا ہے اس کو اس طرح [illegible]

غرض سے بہ حفاظت پہنچ گئے طہران سے خبر دی جا رہی ہے کہ دونوں
ممالک کے مفاد کو کوئی ضرر نہ پہونچے۔ چونکہ سفیر مذکور کی یہ خواہش
ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وہ وہاں پہونچ جائے۔ اس لئے فوجی
حکام نے دو ہوائی جہاز اس کے حوالہ کر دیئے ہیں جو ۲۰ جولائی کو
طہران پہونچ جائینگے۔ اور امید ہے کہ وہ وہاں جلد ہو جھگڑا (مسئلہ)
کو خوش کن طریقہ پر طے کر دینگے جس پر وہ گزشتہ دو ہفتوں سے اپنی
پوری پوری توجہ مبذول کئے ہوئے تھے۔

وقائع کابل

۱۸ جولائی شملہ۔ افغانی اخبارات رقمطراز ہیں کہ چند جرمن ماہرین
آئے ہوئے ہیں جو ٹکنیکل ڈپارٹمنٹ میں تعلیمی اور ہدایتی کام کرینگے
دوسری خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کابل و قندھار کی سڑک قبیلوں
کی باہمی جنگ و جدل کی وجہ سے محفوظ نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ فوج
حفاظت کیلئے روانہ کی گئی ہے یہ جنگ محض قبیلوں کی باہمی جنگ ہے
گورنمنٹ افغانستان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسلمانان ہندوستان کی خلافت کمیٹی کی اپیل

سکرٹری صاحب سنٹرل خلافت کمیٹی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ترکوں
اور اتحادیوں سے عنقریب صلح ہونیوالی ہے جو ترکوں کے لئے قابل
فخر ہے ترکوں نے اپنا قومی اقتدار قائم رکھا اور ملک کی آزادی کو
برقرار نیز یورپ کی دیگر سلطنتوں میں بھی وقار بدستور رہا۔
ہندوستانیوں کو بھی اس صلح سے موجودہ جد وجہد پر کامیابی ہوئی
ترکوں کو تو کامیابی حاصل ہوگی۔ لیکن خلافت کا مسئلہ اسلامی
نقطہ نظر سے ابھی طے نہیں ہوا۔ یہ بات اوسی وقت حاصل ہو سکتی
ہے جبکہ جزیرۃ العرب کو آزادی ملیگی۔ اور یہ آزادی جب تک
ہندوستان کی مدد شامل نہ ہوگی اوس وقت تک نہیں مل سکتی ایسی
حالت میں سوراج کی جد وجہد ہندوستانیوں کے لئے لازمی ہے
لہذا مسلمانوں کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اون کے لئے ہندؤں
اور دیگر فرقوں سے اتحاد قائم رکھنا مذہبی اور قومی نقطۂ نظر سے
ضروری ہے۔ چونکہ ترکوں کی آزادی جد وجہد میں ہندوستانیوں
کا بھی حصہ ہے۔ لہذا نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہندو
مسلمان سکھ پارسی۔ سب خوشی میں شریک ہوں۔ لہذا
عید الضحیٰ کے دن مسلمان عیدگاہوں میں اور دیگر قومیں ایک
مناسب طریقہ پر خلافت کے لئے دست بدعا ہوں اس دن
قومی اور خلافت جھنڈے کا مشترکہ جلوس نکالنا چاہئے۔ ا...

جلسے منعقد کرنا چاہئے۔

وقائع دورہ ہز ایکسیلنسی گورنر در ممالک متحدہ

ہز ایکسیلنسی سر ولیم میرس بہادر گورنر صوبجات متحدہ نے طامسن کالج رڑکی
کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت فرمائی اور ایک زبردست تقریر کی۔
یہاں سے حضور ہز ایکسیلنسی میرٹھ تشریف لیگئے۔ جہاں پبلک کی جانب
کی طرف سے ٹاون ہال میں ایڈریس پیش کیا گیا جس کا ہز ایکسیلنسی نے
جواب ارشاد فرمایا اس کے بعد ہز ایکسیلنسی کے اعزاز میں ایٹ ہوم دیا گیا
اوس میں شہر کے یورپین اور ہندوستانی حکام اور عمائدین شریک تھے۔

۱۵ جولائی کو ہز ایکسیلنسی سر ولیم میرس کا سردھنہ میں شاندار
استقبال ہوا۔ ہز ایکسیلنسی نے گرجا کا ملاحظہ کیا ...
میں بھی ہز ایکسیلنسی کا خیر مقدم کیا گیا۔ ہز ایکسیلنسی بیگم کے محل کو بھی تشریف
لے گئے وہاں باشندگان سردھنہ نے خیر مقدم کیا مشن کی طرف سے وہاں
چائے کا سامان تھا۔ ۶ بجے شام کو ہز ایکسیلنسی سردھنہ سے روانہ ہو گئے

خبر ہے کہ حضور ہز ایکسیلنسی گورنر بہادر عنقریب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
میں تشریف لیجانیوالے ہیں۔

برطانیہ کا راج اور لارڈ انچکیپ کے خیالات

اوورسیز بینکنگ کارپوریشن لندن کے تیسرے سالانہ اجلاس میں تقریر
کرتے ہوئے لارڈ انچکیپ نے بنکوں کی قابل اطمینان حالت کا ذکر کیا
اور حاضرین کو اس امر سے متنبہ کیا کہ جنگ سے قبل یورپ کی چیزوں کا سب سے
بڑا خریدار ہندوستان تھا جب تک وزیر اعظم اور ملک معظم کی گورنمنٹ اپنے
اثر سے کام لیکر وہاں کے معاملات طے نہ کریگی اوس وقت تک ہمارے ملک کی اور
دنیا میں کسی ملک کی ہندوستانی تجارت کو فروغ نہیں ہو سکتا۔ لارڈ موصوف
نے فرمایا کہ میری ناچیز رائے میں یورپ کی بحالی سے اس ملک کو جتنا فائدہ پہونچیگا
وہ جرمنی کے تاوان حاصل ہونے سے ہرگز نہیں ہو سکتا میں نے حال میں ہندوستان
میں چند ماہ صرف کئے ہیں اور میں جس نتیجہ پر ملک کی موجودہ پوزیشن کے متعلق
پہونچا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ وہ بالکل درست ہے۔

اخراجات میں بہت کچھ کفایت شعاری سے کام لیا گیا ہے اور لیجسلیٹیو ...
ہے اور امید ہے کہ امسال گزشتہ پانچ سال کے خلاف بجٹ میں کچھ باقی ضرور رہیگا
ہندوستان کی ساکھ قائم ہو گئی ہے اور اگر مانسون نے کمی نہ کی تو میرے خیال سے
ہندوستان کی پریشانی کا زمانہ ختم ہو گیا۔

حکومت لارڈ ڈالنسی کی مدد سے لارڈ ریڈنگ ہندوستان پر نہایت
مضبوطی کے ساتھ حکومت کر رہے ہیں۔

انتظامات ایسے ہو رہے ہیں جیسے سرحدی قبائل کے کسی خطرناک حملہ ...

دیسی ریاستیں

ریاست حیدرآباد دکن

یہاں یہ خبر گرم ہے کہ آنریبل مسٹر سنہا سی۔ آئی۔ ای۔ عنقریب حیدرآباد تشریف لا رہے ہیں جن کو کوئی اعلیٰ خدمت دیجائیگی سر فضل بھائی کریم بھائی بلدہ داخل ہو گئے ہیں اور ویدک اینڈ یونانی کانفرنس کے اجلاس ہزہائنس مہاراجہ صاحب بہادر کرشن جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ کی صدارت میں ۲۶ سے ۲۸ جولائی تک پریم تھیٹر واقع رزیڈنسی بازار میں منعقد ہونے والے ہیں ڈاکٹر عبدالستار صاحب صدیقی صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ کی منظور شدہ مدت ملازمت میں بہ نگاہ خسروی سے دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی ہے موسمی حالت اچھی ہے۔ کوئی خاص شکایت امراض جنرم میں سنو نہیں ہو رہی۔

ریاست اودیپور میواڑ

شہر میں کوئی خاص شکایت نہیں بارش بھی معمولی سے کم ہوئی ہے۔ سرکار حضور شریمان مہارانا صاحب بہادر کی امن پسندی سے رعایا میں امن پسندی کا خاص جذبہ پایا جاتا ہے۔ اور یہاں حالات زمانہ کا کوئی خاص اثر نہیں بجز جہال اور عوام رجال کو گاندھی کا سودا ہے سرکار حضور بالقابہم کی توجہات سے مسلمانوں اور ہندوؤں میں بہت اچھے تعلقات ہیں میواڑ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہاں تعصبات کو زیادہ دخل نہیں دیا جاتا سب اپنی اپنی جگہ امن پسندانہ زندگی کو ترجیح دیتے ہیں ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ ریاست ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ اور شریمان مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہٗ کے عاقلانہ نظم و نسق سے مزید ترقیات حاصل کرے۔

ریاست جودھپور

ریاست میں گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد ۹ جولائی سے اسکولات ریاست اور جسونت کالج کھل گئے ہیں اور باقاعدہ پڑھائی شروع ہو گئی ہے۔ یہ اس ریاست کی خصوصیات امتیازی سے ہے کہ ہندو مسلم تعلقات بہت عرصہ سے خوشگوار چلے آتے ہیں اور امید ہے کہ حکمران کی بیدار مغزی اور روشن ضمیری سے ان میں مزید ترقی ہوگی۔

یہاں بخلاف اور ریاستوں کے باریک کپڑے پہننے کا رواج ہے خصوصاً عورتوں میں یہ مرض زوروں پر ہے باریک بدیسی کپڑے کو نہایت شوق اور خوشی سے پہنا کرتی ہیں۔ کپڑے کے بازار میں بدیسی کپڑا بکثرت فروخت ہوتا ہے کوئی دکان ہو۔ سودیشی کے چلانے اور فروغ دینے کو کوئی نہ کوئی کھدر پوش نظر آجاتا ہے جیسے اوقات میں دیکھیں گے۔

ریاست بڑودہ

ہندوستان کی دیسی ریاستوں میں ترقی کے اعتبار سے بڑودہ کا نمبر اول ہے۔ اب ریاست نے اعلان کیا ہے جس میں قرار دیا گیا ہے کہ جبری محنت یعنی بیگار سنا قانونی جرم ہے اس میں شک نہیں کہ یہ ایک جابرانہ دستور کے انسداد کا نہایت کارگر آلہ ہے بیگار نہ صرف دیسی ریاستوں میں ہی پائی جاتی ہے۔ بلکہ برٹش ہند کے بھی تقریباً تمام حصص میں اس کا کم و بیش رواج ہے اور ہر جگہ لوگ اس کے خلاف ناراضی کا اظہار کئی دفعہ کر چکے ہیں۔ گورنمنٹ نے جو انتظامی احکام بیگار کی تخفیف یا انسداد کے لئے جاری کئے ہیں۔ ان کا بہت ہی کم اثر ہوا ہے اور بیگار اب تک کم و بیش قابل اعتراض صورتوں میں جاری ہے ہم اسے گورنمنٹ ہند کو ریاست بڑودہ کی مانند بیگار کو قانوناً جرم قرار دے کر اس کے متعلق اعلان کرنے میں تامل یا گریز نہ کرنا چاہیے۔

ریاست بڑودہ میں شراب کی بندش کرنیوالی ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس نے سینما کے ذریعہ لوگوں کو ترک شراب پر مائل کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ نہایت ضروری اور اہم کام انجمن نے اپنے ذمہ لیا ہے اس سے امید ہے کہ ریاست کی ترقیات اقتصادی میں بھی اضافہ ہوگا۔

ریاست بھوپال

ہر ہائنس نواب بیگم صاحبہ والی بھوپال نے اپنی ریاست میں شراب کی کشید و فروخت کی سخت ممانعت کر دی ہے۔ رعایائے بھوپال پر اس حکم اسلامی کا خاص اثر ہوا ہے۔ لوگوں نے یک لخت کشید و فروخت بند کر دی ہے بلکہ دوکانوں پر اب کوئی شخص بھی شراب بیچتا نہیں نظر آتا۔ اور نہ پی جاتی ہے۔ بیگم صاحبہ بھوپال نہ صرف شکریہ کی مستحق ہیں۔ کہ انھوں نے ریاست کی آمدنی کی پروا نہ کرتے ہوئے باوجود جذبہ اسلامی سے اپنی نیک دلی اور اسلام نوازی کا ثبوت دیا۔ کیا اچھا ہو جو دیگر اسلامی ریاستیں بھی اس شراب خانہ خراب کی کشید و فروخت کی ممانعت کرکے اپنی رعایا کو ایسے برے فعل سے بچا سکیں۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

حضرت مولینا مولوی سید حامد شاہ صاحب مفتی شہر دامت فیضانہم نے اعلان شایع کیا ہے کہ عید الضحیٰ کی نماز عیدگاہ میں ٹھیک ۸ بجے ہوگی پانی اور فرش کا کافی انتظام جو ہمیشہ حکومت کی طرف سے ہوتا ہے۔ ابکی مرتبہ بھی کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو عیدگاہ میں دوگانہ ادا کرنا لازم ہے۔ کیونکہ یہ فعل حضور پرنور سرکار رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرات صحابہ کرام و اہل بیت عظام و ائمہ مجتہدین کا فعل ہے۔ افسوس ہے کہ رامپور میں یہ طریقہ مسنون جاتا رہا۔ مسلمانوں کو اس سنت کے احیا میں سعی کرنا نہایت ضروری ہے۔ جس کے عوض میں حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے سو شہیدوں کے ثواب کی بشارت ہے۔

بارش - اس ہفتے میں دو ایک چھینٹے ہوئے آسمانی حالت مایوس کن ہے۔ مزارعین سخت پریشان ہیں اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

بحکم جناب مسٹر بانا تھ گھوش صاحب بہادر سب جج بریلی

عدالت سب ججی بریلی

نمبر ابتدائی ۱۶۳ سنہ ۱۹۲۳ء

نور الظفر خان وغیرہ مدعی - بنام عبد القیوم وغیرہ مدعا علیہم

بنام عبد القیوم خان ولد عبد الوہاب خان قوم پٹھان ساکن ریاست رامپور و محمد ظہیر سیف الدین خان و مسماۃ مشہدی بیگم بیوہ عبد الرزاق خان قوم پٹھان ساکن ریاست رامپور محمد ظہیر سیف الدین خان۔

ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۱۶ اگست سنہ ۱۹۲۳ء بوقت دس بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور کل امورات اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعوی کی کرو اور تم کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کرو اور تم کو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم تعمیل سے گریز کرتے ہو اگر تم تاریخ مذکورہ پر حاضر عدالت نہ ہوگے تو مقدمہ ہذا تمہاری غیر حاضری میں فیصل ہوگا۔ بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء جاری کیا گیا۔

۱۸ جولائی ۱۹۲۳ء

(دستخط سب جج بہادر بریلی بخط انگریزی)

(مہر عدالت صاحب جج ماتحت بریلی)

سمن بنام مدعا علیہ بغرض جوابدہی و حاضری

اصالتاً یا وکالتاً واسطے قرارداد امور تنقیح طلب بالانفصال قطعی

بحکم سینیر منصف صاحب عدالت [illegible]۔

(دستخط افسر سررشتہ و مہر عدالت)

نمبر مقدمہ ۱۴۵ - بحث [illegible]۔

سری رام ولد رام چندر قوم ویش باشندہ [illegible] مدعی۔

بنام [illegible] ولد [illegible] قوم کوری و [illegible] ولد [illegible]۔ قوم حجام پیشہ کاشتکاری ساکن [illegible] مدعا علیہم۔

جو کہ مدعی نے ایک نالش تمہارے نام مالیتی [illegible] بابت قرضہ [illegible] دائر کی ہے۔ لہذا تمکو حکم ہوتا ہے اور بذریعہ سمن ہذا تم کو دعوی کی اطلاع دیجاتی ہے کہ تم بتاریخ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۹۲۳ء وقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً یا وکالتاً کچہری عدالت ہذا میں حاضر ہو اور جوابدہی دعوی مذکور کی کرو اور تمکو چاہیے کہ دستاویز کو جس پر تم پابند ہو اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ مذکور پر تم حاضر نہ ہوئے تو امور تنقیح طلب تمہاری غیر حاضری میں قرار دیے جاینگے اور بحالت عدم حاضری امور تنقیح طلب کے انفصال قطعی مقدمہ کا ہوگا۔ اور پھر کوئی عذر ناجائز مسموع نہوگا۔

یہ سمن دستخط و مہر عدالت سے آج بتاریخ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء جاری کیا گیا

خلاصہ خبریں

آنریبل صاحب [illegible] ڈاکٹر گنگا ناتھ جھا الہ آباد یونیورسٹی کے وائس چانسلر بجائے سر سی۔ ایف۔ ڈی۔ لاٹوس بمشاہرہ دو ہزار ماہوار مقرر ہوئے یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ [illegible] ڈاکٹر ضیاء الدین احمد اور ڈاکٹر شفاعت احمد خان کو اکزیکٹو کونسل میں مقرر کیا ہے۔

وزیرستان کی حالت کے متعلق ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ ۱۶ جولائی کی صبح کو لفٹنٹ [illegible] نمبر ۲۱ کمپنی کے افسر کو [illegible] کے قریب قتل کیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ لفٹنٹ مذکور [illegible] سے تنہا واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں چھ آدمیوں کی ایک جماعت نے جو کسی پوشیدہ مقام پر چھپی تھی گولیاں چلائیں اس مقام پر قلی کام کر رہے تھے [illegible] پہاڑیوں پر موجود تھے اس قتل کا تعلق قطب خان جرگہ سے ہے جنہوں نے خاصہ داروں پر الزام لگانے کے لیے ایسا کیا۔ قاتلوں میں چند محسود۔ [illegible] وغیرہ میں قطب خان نے

احکام گورنمنٹ ممالک متحدہ آگرہ واودھ

رخصت بابو پیارے لال گارگ پروفیسر آگرہ کالج کو پندرہ یوم کی مسٹر ای ایف پٹیل ایم اے انسپکٹر اسکول گورکھپور ڈویژن کو ایک ماہ کی۔ سید آل علی نقوی ایم اے ڈپٹی انسپکٹر اسکول مراد آباد کو ۲۱ یوم کی مسٹر سی ایف رسل ڈسٹرکٹ وییم افسر ہردوئی کو ۲ ماہ کی رخصت عطا ہوئی

تقرری وتعیناتی بابو سری کرشن بی اے اسسٹنٹ انسپکٹر اسکول گورکھپور قائم مقام انسپکٹر مقرر ہوئے۔ خان صاحب ایم عبد العزیز ضلع گورکھپور میں اسسٹنٹ کلکٹر مقرر ہوئے مرزا تصدق بیگ پنشنر ڈپٹی کلکٹر ضلع آگرہ میں اسسٹنٹ کلکٹر مقرر ہوئے بابو سر پرتاپ سنگھ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا منشی محمد حبیب اللہ تحصیلدار آگرہ کو مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات دیئے گئے مرزا علی سجاد حسین ڈپٹی کلکٹر مرزا پور کو مجسٹریٹ درجہ سوم کے اجلاس کی اپیلوں کے سننے کا اختیار دیا گیا مرزا حسن قزلباش بی اے ڈپٹی کلکٹر مین پوری کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا پنڈت رام نرائن مصر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مرزا پور کی خدمت بنارس ہندو یونیورسٹی کو تفویض ہوئیں۔ مسٹر ای۔ اے۔ ایرس قائم مقام ڈسٹرکٹ وییم افسر قائم مقام وییم افسر ہردوئی مقرر ہوئے۔

آم سفیدہ

اس کی خوشبو شیرینی خوشگوار ذائقہ سے طبیعت کو بڑی فرحت ملتی ہے برسات میں آم کھانے کا لطف اسی آم میں ہے۔ ایک قاش ہزار نعمت

۱۲۵ دانہ اول درجہ کا بڑا ۵ عہ

۱۲۵۔ دانہ چھوٹا ہے سہ

۱۲۵۔ دانہ بالکل چھوٹا چھوٹا ہے سہ

قیمت کے ساتھ آرڈر بھیجئے۔ اسٹیشن کا نام لکھئے قلموں کی فہرست مفت زردہ شربتی چلے رس کا آم جسم میں خون کی مقدار بڑھا کر چہرہ کو سرخ وسفید بنانیوالا۔

۱۲۵۔ دانہ اول درجہ ۵ عہ چھوٹا ہے سہ بالکل چھوٹا ہے

محصول خرچہ سب شامل ہے جلد منگائیے۔

نذیر برادرس ملیح آباد ضلع لکھنؤ

حسین نمبر کے متعلق ہم پیشتر بھی اعلان کر چکے ہیں لیکن ہنوز اہل قلم حضرات نے توجہ نہ فرمائی اہل علم ومعاصر حضرات جلد توجہ فرمائیں

برص سفید وسیاہ وسوزاک وآتشک جذام کا شرطیہ علاج

اس عرصہ میں برص سے داغ برص سات دن میں یقینی دفعیہ رفع ہو جاتا ہے کثرت امتحان کے بعد اشتہار دیا گیا ہے صحت نہ ہو تو قیمت واپس کر دی جائیگی ایک مرتبہ آزما کر دیکھ لیجئے قیمت ہے

اکسیر سوزاک وآتشک وکوڑھ کو ہر قسم کے امراض کے لئے خاص دوا ہے پندرہ دن کے استعمال کر لینے سے جو بیماری ہو دفع کر بدن مثل کندن کے گورا ہو جائیگا۔ آزمائش شرط ہے قیمت

بہار حسن داغ چھائیں مہاسے کیل۔ چھائیں وغیرہ داغوں کو دور کر کے چہرہ مثل گلاب کے خوبصورت وبے عیب ہو جاتا ہے معزز بیگمات نے بیحد پسند فرمایا ہے قیمت

منیجر مقبول عام اکسیر فقیری دواخانہ نمبر ۱۷ دربھنگہ

(تار کا پتہ مقبول عام دربھنگہ) (بہار)

[illegible]

کتاب کام شاستر مفت نذر ہے

ہر انسان اپنی زندگی کو تندرستی و آرام کے ساتھ گذارنا چاہتا ہے اگر تندرستی حاصل نہیں تو ایسی زندگی کو بے سود جانکر اس سے مرجانا بہتر ہے پس اگر تندرستی کے کامل بھیدوں سے آپ واقف و ہمیشہ تندرست طاقتور نوجوان رہنا چاہتے ہیں تو ہماری کتاب کام شاستر ہم سے بلا قیمت مفت منگوا کر مطالعہ کیجئے جو انگریزی اور گجراتی تامل اردو مرہٹی تیلگو بنگالی وغیرہ مختلف زبانوں میں چھپی ہوئی ہے اس کا محصول بھی ہم ادا کرینگے پتہ ذیل میں درج ہے۔

غیبی امداد آتنک نگرہ گولیان

مریض آیندہ دیدہ و دانستہ موت کے منہ جانیکا ارادہ ہرگز نکرے اس کے مقصد میں کامیابی بخشنے والی ہماری آتنک نگرہ گولیان اس کے حق میں غیبی امداد ہیں یہ گولیان ہر قسم کی کمزوری اور مادہ تولیدی کی خرابیوں کو دور کرکے انکی زندگی کو آرام سے گذارنے والی ہیں ایکمرتبہ امتحاناً منگوا کر استعمال کرنیسے خود بخود اس کی صداقت کا تجربہ ہوسکتا ہے نباتاتی اجزا سے مرکب ہیں فوراً اثر دکھاتی ہیں قیمت ۳۲ گولیان فی بکس ایکروپیہ ایسے ہی بہار [illegible] دو ہفتہ میں نامرد کو مرد بنا دیتا ہے قیمت فی شیشی ۲ ماشہ [illegible] روپیہ کی فرمایش پر ایکبار [illegible] دیا جائیگا۔ ملنے کا پتہ المشتہر ویدشاستری منی شنکر گووندجی مالک آتنک نگرہ فارمیسی ہیڈ آفس جام نگر کاٹھیاوار

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان میں مختلف قسم کے خضاب جاپانی و امریکہ جو بشکل سفوف استعمال ہوتے ہیں ان میں یہ خامی تھی کہ ایک عرصہ بعد کیمیاوی نقصانات پیدا ہو جاتے جس سے رنگ میں خرابی ہوتی تھی بنابریں ہم نے بطور خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرائے منگوایا ہے جس کے موجد نے مختلف اجزا کو علحدہ علحدہ تقسیم کر دیا ہے جس سے خراب ہونیکا اندیشہ نہ رہا بڑی ڈبی جسمیں دس قرص سفید اور دس قرص بھورے رنگ کے قیمت [illegible] ڈبی خورد جسمیں پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمت [illegible] علاوہ محصول پوسٹ و پیکنگ ذمہ خریدار

المشتھر

سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص

علیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر کے شائقین حضرات منگاتے ہیں اور پھر یہ شکایت ہوتی ہے کہ [illegible] اپنے احباب کرام کی خوشنودی خاطر و سہولت کے باعث سے یہ انتظام کر دیا ہے کہ ہر قسم کے تمباکو اور چاقو اور کمبل اور چھیل اور پاندان اور برتنوں کا آرڈر بھیجے اور یہ لکھا جائے کہ کس قیمت اور کس قسم کا اور کس طریقے سے بھیجا جائے انشاءاللہ تعالیٰ ہم پسندیدگی سے اسکی تعمیل کرادینگے بجز شکایت کا موقع نہ دیگا امراء و رؤسا سمجھ لیں کہ والیان ملک جیسے یہ چیزیں منگاتے ہیں اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہیں اور بحمدہ تعالیٰ پسندیدہ ثابت ہوتی ہیں تو خیال یہ ہے کہ عوام کو اس فائدہ کی بات سے اطلاع نہ دیجائے لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں شوق سے ہمیں مطلع فرمائیں۔ نیاز مند

محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر اخبار دبدبہ سکندری

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم و مغفور باہتمام محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور شائع ہوا